پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اتر پردیش

سائنس کے استعمال سے بدعنوانی پر قدغن لگائے جانے کے ساتھ ہی انسانی زندگی کے راستے کو بہتر بنایا جاسکتا ہے: وزیر اعلیٰ

وزیر اعلیٰ نے وارانسی میں کاشی ہندو یونیورسٹی میں منعقد آئی. ٹی. بی. ایچ. یو. کے صد سالہ تقریب کو خطاب کیا

لکھنؤ: 09 فروری 2019

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے کہا کہ سائنس کے استعمال سے بدعنوانی پر روک لگائے جانے کے ساتھ ہی انسانی زندگی کی راہ کو ہموار بنایا جاسکتا ہے۔ سائنس انسانی زندگی میں انقلابی تبدیلی لاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیفنس مینوفیکچرنگ کاریڈور کا سنگ بنیاد آئندہ 15 فروری، 2019 کو وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کے ذریعہ جھانسی میں کیا جائے گا۔

کلین انڈیا مشن اسکیم کے تحت گزشتہ ساڑھے چار سالوں میں 9.5 کروڑ کنبوں کو اجابت گھر دستیاب کرائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ حکومت میں اتر پردیش میں 16 لاکھ اسٹریٹ لائیٹیں تھی۔ اس میں ہائی لوجن بلب جلتے تھے، جس کی وجہ سے توانائی کی بھاری کھپت ہونے کے ساتھ ہی، ریونیو پر بھی بھاری اخراجات ہوتا تھا۔ موجودہ حکومت نے ہائی لوجن لائٹ کو ہٹا کر ایل. ای. ڈی. بلب لگائے جانے کا فیصلہ کیا۔ اب تک 8 لاکھ اسٹریٹ لائیٹیں بدلی جاچکی ہیں، جس سے 250 کروڑ روپے کی سالانہ ریونیو بچت ہوئی ہے۔

وزیر اعلیٰ آج وارانسی میں کاشی ہندو یونیورسٹی کے سوتنتر تا بھون میں منعقد آئی. ٹی. بی. ایچ. یو کے صد سالہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کاشی ہندو یونیورسٹی کے بانی اور 'بھارت رتن' پنڈت مدن موہن مالویہ جی کی حیات وخدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 1916 میں بی. ایچ. یو کا جب قیام ہوا تھا، اس وقت ملک میں آزادی کی لڑائی چل رہی تھی۔ اس وقت مستقبل کا ہندوستان کیسا بنانا ہے، اس کے غور وفکر کے لئے مالویہ جی نے کاشی ہندو یونیورسٹی کی بنیاد رکھی تھی۔ بی. ایچ. یو. کے طلبا ملک و بیرون ملک میں ہندوستان کا نام روشن کر رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ جی نے خاص طور پر زور دیتے ہوئے کہا کہ گنگا اور پریاگ راج میں اس وقت جو گنگا جل ہے وہ آزادی کے بعد کا سب سے صاف پانی ہے۔ ہم نے ٹیکنالوجی کا استعمال کر اسے صاف کیا۔ آج تکنیک مہنگی ہے اور اس کو کس طرح مستعمل بنایا جائے یہ ضروری ہے۔ انہوں نے مستقبل کے تئیں لوگوں کو آگاہ

کرتے ہوئے کہا کہ جل ہے تو کل ہے۔

وزیراعلیٰ جی نے کہا کہ کاشی میں کاشی کی پہچان بابا وشوناتھ کے طور پر ہے۔ وزیراعظم کی قیادت میں وشوناتھ کاریڈور کا کام چل رہا ہے۔ سال 1916 میں کاشی وشوناتھ درشن کے بعد باپو نے گلیوں میں گندگی کی بات کہی تھی، لیکن کسی نے گندگی اور گاندھی جی کی بات پر توجہ نہیں دی۔ پہلے مندر جانے کا 5 فٹ راستہ تھا آج 50 فٹ کا راستہ ہے۔ گھروں میں چھپے 41 مندر اب تک سامنے آئے ہے۔ کچھ وقت بعد یہ کام کاشی کو نئی پہنچان دے گا۔

ہم اس نقطہ نظر کو سامنے رکھیں کہ 100 سال جو آنے والا ہے، اس میں ہم ملک کو کیا دیں گے۔ مہامنا مدن موہن مالویہ جی نے ملک کو بی. ایچ. یو دے کر احسان کیا اور حکومت ہند نے ان کو 'بھارت رتن' دے کر انہیں اعزاز دیا۔ یہ کام بہت پہلے ہونا چاہئے تھا، لیکن کسی کی سوچ نہیں تھی۔ موجودہ مرکزی حکومت نے اس سمت میں سوچا اور مہامنا کو اعزاز دیا۔ اس سے قبل، وزیراعلی جی نے شمع روشن کر آئی. ٹی. بی. ایچ. یو کے صدسالہ تقریب کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مجلّہ کا اجرا بھی کیا۔

اس موقع پر وزیر ریاست اطلاعات ڈاکٹر نیل کنٹھ تیواری سمیت دیگر عوامی نمائندے حکومت و انتظامیہ کے سینئر افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆